

کابینہ نے سال 2017-18ء دوران طویل مدتی آبپاشی فنڈ کے لئے 9020 کروڑ روپے تک کے مطلوبہ اضافی بجٹ وسائل کو منظوری دینے کے لئے، 16 اگست/وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں، مرکزی کابینہ نے آج سال 2017-18ء دوران طویل مدتی آبپاشی فنڈ کے لئے مطلوبہ 9020 کروڑ روپے کے اضافی بجٹ وسائل (ای پی آر) کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ پی ایم کے ایس وائی کے تحت کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ (سی اے ڈی) کا مومن کے ساتھ تیز رفتار آبپاشی فوائد پروگرام (ای آئی بی پی) کے ترجیحی بنیاد پر آبپاشی کے 99 جاری پروجیکٹوں کے نفاذ کے لئے 6 فیصد کی سالانہ شرح (پی اے) پر قرض فراہم کرانے کے لئے بانڈس جاری کرنے کے سلسلے میں، اس اضافی بجٹ فنڈ کا مطالبہ نا بارڈ نے کیا تھا۔ تیز رفتار آبپاشی فوائد پروگرام (ای آئی بی پی) کے تحت جاری بڑی تعداد میں بڑے اور درمیانہ درجے کے آبپاشی پروجیکٹس، فنڈس کے فقدان کے سبب کمزور پڑ گئے تھے۔ 2016-17ء کے دوران پی ایم کے ایس وائی نے آئی بی کے تحت 99 رواں پروجیکٹس، دسمبر 2019ء تک مراحل کی بنیاد پر مکمل کرنے کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ ان پروجیکٹوں کی تکمیل کو یقینی بنا نے کے لئے اور درکار فنڈس کے

Posted On: 16 AUG 2017 7:35PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 16 اگست/وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں، مرکزی کابینہ نے آج سال 2017-18ء کے دوران طویل مدتی آبپاشی فنڈ کے لئے مطلوبہ 9020 کروڑ روپے کے اضافی بجٹ وسائل (ای پی آر) کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ پی ایم کے ایس وائی کے تحت کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ (سی اے ڈی) کا مومن کے ساتھ تیز رفتار آبپاشی فوائد پروگرام (ای آئی بی پی) کے ترجیحی بنیاد پر آبپاشی کے 99 جاری پروجیکٹوں کے نفاذ کے لئے 6 فیصد کی سالانہ شرح (پی اے) پر قرض فراہم کرانے کے لئے بانڈس جاری کرنے کے سلسلے میں، اس اضافی بجٹ فنڈ کا مطالبہ نا بارڈ نے کیا تھا۔

تیز رفتار آبپاشی فوائد پروگرام (ای آئی بی پی) کے تحت جاری بڑی تعداد میں بڑے اور درمیانہ درجے کے آبپاشی پروجیکٹس، فنڈس کے فقدان کے سبب کمزور پڑ گئے تھے۔ 2016-17ء کے دوران پی ایم کے ایس وائی نے آئی بی کے تحت 99 رواں پروجیکٹس، دسمبر 2019ء تک مراحل کی بنیاد پر مکمل کرنے کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ ان پروجیکٹوں کی تکمیل کو یقینی بنا نے کے لئے اور درکار فنڈس کے بندوبست کے سلسلے میں، مرکزی وزیر خزانہ نے اپنی بجٹ تقریر 2016-17ء کے دوران پی ایم کے ایس وائی (ای آئی بی پی اور سی اے ڈی) کے تحت نابارڈ میں وقف شدہ طویل مدتی آبپاشی فنڈ (ایل ٹی آئی ایف) کے شناخت شدہ یا منتخب جاری پروجیکٹوں کے لئے مرکزی اور ریاستی حصے داری میں 20000 کروڑ روپے ابتدائی مجموعی فنڈ کی فراہمی کا اعلان کیا تھا۔

ریاستوں کے لئے نا بارڈ سے قرض کو پرکشش بنانے کے لئے، یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ شرح سود کو لگ بھگ 6 فیصد تک رکھا جائے اور اس کے لئے نا بارڈ کو ہر سال یعنی سال 2016-17ء کے دوران سے لے کر سال 2019-20ء تک مطلوبہ کو سٹ فری فنڈ فراہم کرایا جائے جس پر سود کی لاگت حکومت ہند کے ذریعہ برداشت کی جائے گی۔

سال 2016-17ء کے دوران، نابارڈ نے، ایل ٹی آئی ایف کے تحت مجموعی طور پر 9086.02 کروڑ روپے کی رقم جاری کی، جس میں سے 2414.61 کروڑ روپے پولا ورم پروجیکٹ (ای بی آر عوامل کے بغیر) کے لئے جاری کی گئی جبکہ بقیہ 6671

86 کروڑ روپے کی رقم ای بی آر استعمال کرنے والے منتخب یا شناخت شدہ پروجیکٹوں کے لئے جاری کی گئی۔ اس کے علاوہ 924.9 کروڑ روپے کی رقم بجٹ پروویژن کے ذریعہ مرکزی امداد (سی اے) کے طور پر جاری کی گئی۔ سال 2016-17ء کے دوران نا بارڈ کے ذریعہ حکومت ہند کے ای بی آر کے مکمل سروسڈ بانڈ کے طور پر 2181 کروڑ روپے کی رقم جمع کی گئی۔

18-2017 کے دوران ،یہ تخمینہ لگایا گیا کہ ایل ٹی آئی ایف کے ذریعہ 29000 کروڑ روپے کی رقم کی ضرورت پڑسکتی ہے ، جس کے لئے 9020 کروڑ روپے کے اضافی بجٹری وسائل (ای بی آر)کی ضرورت ہو گی ۔

مختلف جا ئزہ میٹنگوں کے دوران ریا ستوں اور مرکزی آبی کمیشن کے ذریعہ موصول صورتحال (اسٹیٹس)کے مطابق ،18 پروجیکٹس مکمل / تقریباً مکمل ہو چکے ہیں ۔ تمام 99 پروجیکٹوں سے سال 2016-17 کے دوران 14 لا کھ ہیکٹیئر سے زیادہ آبپاشی کے ذرائع کے استعمال کا امکان ہے ۔ سال 2017-18 کے دوران 33 سے زیادہ پرو جیکٹوں کے مکمل ہو نے کی امید ہے ۔ ان شنا خت شدہ آبپا شی پروجیکٹوں کے مکمل ہو نے سے تعمیراتی مرحلے میں اجرت اور روزگار کے فوری طور پر اچھے مواقع پیدا ہوں گے ۔ اس سے بھی زیادہ اہم ہے کہ ان پروجیکٹوں کی تکمیل سے تقریباً 76 لا کھ ہیکٹر علاقے کی آبپا شی ممکن ہو سکے گی جس کے نتیجے میں زراعت کے پس منظر میں فصلوں کی

کثافت میں اضافے ،فصل اگانے کے طریقے میں تبدیلی ، ایگرو

پرو سیسنگ اور دیگر منسلک امداد ی سر گرمیوں کے ذریعہ روزگار کے مزید مواقع دستیاب ہوں گے ۔

\*\*\*

م ن-اگ - م ح

UNO-4036

(Release ID: 1499848) Visitor Counter : 2

